Saturday, November 11, 2023, New Delhi, www.inquilab.com

علیحدہ خاندان کی وجہ سے کہانیاں سنانے کا دور ختم ہوگیا

ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے تقسیم ایوارڈ برائے ادب اطفال‘ کی تقریب میں ۲۳؍ہندوستانی زبانوں کے بچوں کے ادباء کو ایوارڈ سے نوازا گیا

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے تقسیم ایوارڈ برائے ادب اطفال‘ کی تقریب تروینی آڈیٹوریم، تانسین مارگ میں منعقد ہوئی جس میں ۲۳؍ ہندوستانی زبانوں کے بچوں کے ادباء کو ایوارڈ سے نوازا گیا ساہتیہ اکیڈمی کے صدر مادھو کوشک نے بھی انعام یافتگان کو ایوارڈ پیش کئے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر نامور انگریزی ادیب اور اسکالر ہریش ترویدی شرکت کی ساہتیہ اکیڈمی کی نائب صدر کمود شرما نے اختتامی خطاب کیا۔ پروگرام کے آغاز میں ساہتیہ اکیڈمی کے سکریٹری کے سرینواس راؤ نے مہمانان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کا ادب ہماری تہذیب کی بنیاد رہا ہے اور ہر معاشرے کو اس کی ضرورت ہے۔ بچوں کی کتابیں بچوں کو مستقبل کا باشعور شہری بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور ہمیں اسے سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ ساہتیہ اکیڈمی کے صدر مادھو کوشک نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ بچوں کا ادب مستقبل کے تخلیق کاروں کو تیار کرتا ہے اس لیے اس کا کردار دوسرے ادب سے زیادہ اہم ہے۔

انہوں نے بچوں کے ادب کی طرف بڑوں کی غافلانہ نظر اور تنگ نظری کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں بچوں کے ادب کے تئیں سنجیدہ ہونا ہوگا۔ مہمان خصوصی ہریش ترویدی نے کہا کہ قدیم زمانہ میں دادا دادی کہانیاں سناتے تھے، جو اب علیحدہ خاندان کی وجہ سے ختم ہوگئی ہیں۔ اس لیے اب بچوں کی کتابوں کا کردار زیادہ اہم ہے۔ ہندوستانی کہانی سنانے کی روایت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس میں پڑھنے اور سننے والے کے درمیان ایک مکالمہ قائم ہوتا ہے جس میں بچوں کے مطابق بہت سی تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔ یہ علم سکھانے کی بہت اچھی روایت تھی۔ انہوں نے بچوں کی تین خصوصیات معصومیت، تجسس اور تخیل کا ذکر کیا اور کہا کہ ہمیں ان خصوصیات کو زیادہ سے زیادہ دیر برقرار رکھنا چاہیے۔ ساہتیہ اکیڈمی کی نائب صدر کمود شرما نے اختتامی بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے لسانی تنوع نے متنوع رنگوں اور تخلیقی صلاحیتوں کے ادب کو منفرد انداز میں ممکن بنایا ہے۔ بچوں کے تمام مصنفین اس اہم ذمہ داری کے لیے تعریف کے مستحق ہیں جو انہوں نے بچوں کی معصومیت کے تحفظ کے لیے اٹھائی ہے۔ جن ادباء کو ایوارڈ برائے ادب اطفال ۲۰۲۳ پیش کیا گیا ان میں رنجیتا ناتھ گوسوامی (آسامی)، شیا ملکانتی داش (بنگالی)، پرتیما نندی نارجاری (بوڈو)، بلوان سنگھ جموڑیا (ڈوگری)، سدھا مورتی (انگریزی)، رکشا بھین (گجراتی)، سوریہ ناتھ سنگھ (ہندی)، وجے شری ہلاڈی (کنڑ)، توکارام رماشیٹ (کونکنی)، اکشے آنند سنی (میتھلی)، پریا اے ایس (ملیالم)، لیپ نام تھم (منی پوری)، ایکناتھ اوہاڈ (مراٹھی)، مدھوسودن بشٹ (نیپالی)، جگل کشور شڑنگی (اوڑیہ)، گرمیت کڑیالوی (پنجابی)، کرن بادل (راجستھانی)، رادھا ولبھ تریپاٹھی (سنسکرت)، مان سنگھ ماجھی (سنتالی)، ڈھولن راہی (سندھی)، کے ادے شنکر (تمل)، ڈی کے چدولا بابو (تیلگو) اور مرحوم متین اچلپوری (اردو) کے نام قابل ذکر ہیں۔